دس دن کے قیام میں تردید کا شکار مسافر - 26 /Feb/ 2020

سوال: ایسا مسافر جس نے کسی جگہ سفر کیا ہو اور نہیں جانتا کہ وہاں دس دن قیام کرے گا یا نہیں، نماز اور روزے کے سلسلے میں اس کا فریضہ کیا ہے؟

جواب: اس کی نماز قصر ہوگی اور روزہ نہیں رکھ سکتا، مگر یہ کہ کسی جگہ پر تردید کی حالت میں تیس دن گزار دے تو اس صورت میں اکتیسویں دن سے جب تک وہاں قیام پذیر رہے گا، اس کی نماز پوری اور روزہ صحیح ہوگا، اگرچہ دس دن قیام کا قصد نہ رکھتا ہو۔